

قطع رحمی: ایک اذیت ناک پہلو

س: میرے والد اور سر کی بہت اچھی دوست تھی جس کی وجہ سے والد صاحب نے ہم دونوں بہنوں کی منگنیاں چھوٹی عمر میں ہی ان کے دو بیٹوں سے کر دیں۔ میری شادی منگنی کے چار سال بعد ہو گئی۔ منگنی کے وقت میری ایسی چھوٹی بہن کے لیے راضی ن تھیں۔ ایک تو اس کی عمر کی وجہ سے دوسرا یہ کہ ہماری طرف خاندان سے باہر رشتہ کم دیا جاتا ہے۔ لیکن والد صاحب اور سر کے اصرار پر یہ رشتہ طے ہو گئے۔

شادی کے کچھ عرصے سے بعد میرے والد صاحب بیمار ہوئے اور اسی بیماری کے دوران انھوں نے چھوٹی بہن کے رشتے سے انکار کر دیا جس پر میرے سر ناراض ہو گئے اور مجھے بھی واپس بھینجنے کا کہا۔ مگر میں نے جانے سے انکار کر دیا۔ اس پر انھوں نے کہا کہ تم ان سے کوئی تعلق نہیں رکھو گی۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ اسی دوران میرے والد صاحب بہت بیمار ہو گئے حتیٰ کہ ان کی وفات پر بھی مجھے جانے کی اجازت نہیں ملی۔

آج اس واقعے کو دو سال سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میرے سر الحمد للہ میرے ساتھ بہت اچھے ہیں مگر ان کے دل میں ان سب کے لیے زندگی نہیں آتی۔ وہ بظاہر مجھے کہتے ہیں کہ تم پر کوئی پابندی نہیں لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ بچیاں نہیں جائیں گی۔ میں ان کو چھوڑ کر بھی نہیں جانا چاہتی اور سر کی اجازت کے بغیر بھی جانا ٹھیک نہیں لگتا۔ اگرچہ میرے شہر کی طرف سے مجھ پر ایسی کوئی پابندی نہیں لیکن عملی یہ مشکلات کا باعث ہو گا۔ میری والدہ اب کافی پریشان رہتی ہیں۔ براہ مہربانی رہنمائی فرمائیں۔

ج: آپ کے سر صاحب نے گودہ عموماً اچھا طرزِ عمل رکھتے ہیں اور آپ نے بھی ان کے لیے تعریفی کلمات لکھے ہیں، عصیت جاہلیہ کی بنا پر آپ کو آپ کے والد صاحب کی بیماری کے دوران ان کی عیادت اور وفات پر دعاے مغفرت میں شرکت سے محروم رکھ کر اپنے آپ پر اور آپ پر ظلم کا ارتکاب کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انھیں معاف کرے۔ اسی بات کو صاحب قرآن نے قطع رحمی کہہ کر پکارا ہے۔ ایک مسلمان کو دوسرے مسلمان سے خواہ کسی قسم کی رخص کیوں نہ ہو؟ تین دن سے زائد